بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

منقبت

در شانِ شیخ الاسلام، حدّاد القلوب، قطب الارشاد

حضرت مولانا امام عبداللہ بن علوی بن محمّد الحدّادؒ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

لا الہ الا اللہ، لا الہ الا اللہ، لا الہ الا اللہ ۔۔ اللہ، لا الہ الا اللہ ۔۔ اللہ

الحمد، یہ سوچ کے ہی دل شاد ہمارے ہیں
ہم اُن کے ہیں مولانا حدّاد ہمارے ہیں

سرِّ ربّانی ہیں، آبا نورانی ہیں
عارف باللہ جن کی اولاد ہمارے ہیں

وہؐ جن کی عظمت کا کونین میں ہے چرچا
وہؐ صاحبِ معراج و میلاد ہمارے ہیں

وہ اہلِ بیتِ بتولؓ، جدِّ اعلیٰ ہیں رسولؐ
ہے جن سے وفا، دِیں کی بنیاد ہمارے ہیں

گل خُلدِ نعیم کے ہیں، وہ چاند تریم کے ہیں
ان کی کرنوں سے دل آباد ہمارے ہیں

الہام ہر ایک ادا، ہر پہلو قُربِ خدا
لافانی ہے جن کی رُوداد ہمارے ہیں

لہجہ کافُوری ہے، بارش اک نوری ہے
جو نور سے کرتے ہیں امداد ہمارے ہیں

اُمّت کا نکھار ہیں آپ، روحانی بہار ہیں آپ
رحمت کی گھٹا جن کی ہر یاد ہمارے ہیں

ایمان قصیدوں میں، ابدال مریدوں میں
اقطاب بھی لیں جن سے اسناد ہمارے ہیں

تقدیر سنواریں گے، سب دور پُکاریں گے
وہ غوثِ جہاں، قطب الارشاد ہمارے ہیں

جو مرشدِ کامل ہیں، دَم دَم میں شامل ہیں
دل، اُن کے سبب غم سے آزاد ہمارے ہیں

آقاؐ سے محبّت ہے، ولیوں سے عقیدت ہے
طیبہؔ، لاہورؔ، اجمیرؔ، بغدادؔ ہمارے ہیں

جو دلوں کے طبیب ہوئے مشہورؔ حبیب ہوئے
لاثانی ہیں جن کے اجداد ہمارے ہیں

جس علم میں ہو حامد، قرآن و حدیث کا نور
اُس علم کے دلدادہ اُستاد ہمارے ہیں

سیّد حامدؔ یزدانی
ٹورانٹو

۷۔ ذوالقعدہ ۱۴۳۷ھ